accountabilitylab
PAKISTAN

کنٹری انالیسس

رپورٹ

پاکستان

شمارہ نمبر 7 | نومبر

2022

اکاؤنٹیبلٹی لیب پاکستان ملک میں پالیسی اقدامات اور مختلف شعبے کے مسائل کو اجاگر کرنے کے لیے سماجی، سیاسی اور معاشی ترقی کے اشاریوں کا جائزہ لے رہا ہے۔ ملک میں حالیہ سیاسی غیر یقینی اور مالی بحران کے تناظر میں "کنٹری رپورٹ" میں مختلف شعبوں بشمول سکیورٹی، گورننس اور قانون کی حکمرانی میں ہونے والی پیش رفت کا جائزہ لیا گیا ہے۔ رپورٹ میں انسانی حقوق بشمول اقلیتوں، خواتین اور بچوں کے حقوق میں ہونے والی پیش رفت پر بھی توجہ مرکوز کی گئی ہے۔ یہ سماجی طور پر متحد، معاشی طور پر مستحکم اور سیاسی طور پر جوابدہ پاکستان کے بارے میں شہریوں کی بیداری کو فروغ دینے کے لیے مختلف ترقیاتی اشاریوں میں پیش رفت کی جائزہ رپورٹ ہے۔

سیاسی صورتحال

نومبر 2022 میں پاکستان کی سیاست نئے چیف آف دی آرمی سٹاف کی تقرری کے معاملے پر شدید تقسیم کا شکار نظر آئی۔ ملک کی تمام بڑی سیاسی جماعتوں نے برّی فوج کے سربراہ کے تقرر کے معاملے پر اپنا اپنا بیانیہ بنائے رکھا۔ 6 سال قیادت کرنے کے بعد سابق چیف آف آرمی سٹاف جنرل قمر جاوید باجوہ 29 نومبر کو اپنے عہدے سے ریٹائر ہوئے۔ صدرِ پاکستان ڈاکٹر عارف علوی نے جنرل باجوہ کے جانشین کے طور پر لیفٹیننٹ جنرل عاصم منیر جبکہ چیئرمین جوائنٹ چیفس آف سٹاف کمیٹی کے عہدے پر لیفٹیننٹ جنرل شمشاد مرزا کی تعیناتی کی سمری پر دستخط کیے. اسی دن سبکدوش ہونے والے جنرل باجوہ نے فوج کی سربراہی جنرل عاصم کے سپرد کی۔ جنرل عاصم منیر برّی فوج کے 17ویں سربراہ تعینات ہوئے ہیں۔ جنرل باجوہ کے جانشین کی فہرست میں شامل 6 جرنیلوں میں سے ایک لیفٹیننٹ جنرل فیض حمید نے جنرل عاصم کے عہدہ سنبھالنے سے پہلے "قبل از وقت" ریٹائرمنٹ لے لی۔

قبل ازیں، سابق وزیراعظم پاکستان عمران خان 3 نومبر کو حقیقی آزادی مارچ کے قافلے پر وزیر آباد میں ہونے والے قاتلانہ حملے میں محفوظ رہے۔ تحریک انصاف کے 14 رہنما اور کارکنان کے علاوہ عمران خان بھی اس حملے میں گولیاں لگنے کے نتیجے میں زخمی ہوئے۔ تحریک انصاف کے 14 رہنما اور کارکنان کے علاوہ عمران خان بھی اس حملے میں گولیاں لگنے کے نتیجے میں زخمی ہوئے۔ مشتبہ حملہ آور کو جائے واردات سے گرفتار کرلیا گیا جس نے پنجاب پولیس کی جانب سے جاری کردہ ایک ویڈیو پیغام میں حملے کی ذمہ داری قبول کرلی۔ اگرچہ حملہ آور نے حملے کے کو ذاتی محرکات کا نتیجہ قرار دیا تاہم عمران خان نے کہا کہ وہ حملے سے متعلق پہلے سے جانتے تھے اور انہوں نے حکومت کے تین اعلیٰ عہدیداروں بشمول وزیرِ اعظم پاکستان شہباز شریف کو اس حملے میں ملوث قرار دیتے ہوئے انہیں فوری طور پر ان کے عہدوں سے ہٹانے کا مطالبہ کیا۔

عمران خان پر حملے کے بعد ملک بھر میں احتجاجی مظاہروں کا سلسلہ شروع ہوگیا جن میں ملک کی مقبول ترین سیاسی جماعت کے رہنماؤں پر حملے کی مذمت کی گئی۔ سابق وزیراعظم عمران خان حملے کے بعد 26 نومبر کو پہلی مرتبہ عوام کے سامنے آئے اور حقیقی آزادی مارچ کے آخری جلسے سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ان کا مارچ اسلام آباد کا رخ نہیں کرے گا بلکہ پاکستان تحریک انصاف کے تمام ارکان اسمبلی اپنی اپنی نشستیں چھوڑ دیں گے اور پنجاب اور خیبر پختونخوا کی اسمبلیاں ختم کردی جائیں گی۔ ملک میں ان افواہوں کے بعد کہ پنجاب کے وزیر اعلیٰ چوہدری پرویز الٰہی شاید اسمبلی ختم نہ کریں، چوہدری پرویز الٰہی نے اپنے ایک بیان میں واضح کیا کہ اگر عمران خان نے انہیں اسمبلی توڑنے کا کہا تو وہ اس کام میں "ایک منٹ" کی تاخیر نہیں کریں گے۔ عمران خان کے اعلان کے بعد حکومت اپنے اگلے اقدام پر غور کررہی ہے۔ وزیرِ داخلہ رانا ثناء اللہ نے دعویٰ کیا ہے کہ پنجاب اسمبلی کو ٹوٹنے سے بچانے کے لیے اتحادی حکومت تحریکِ عدمِ اعتماد پیش کرے گی۔

3 عشروں کے وقفے کے بعد، آزاد جموں و کشمیر میں بلدیاتی انتخابات منعقد ہوئے۔ ملک بھر میں ہونے والے دیگر انتخابی معرکوں کی طرح، آزاد کشمیر میں بھی پاکستان تحریک انصاف کی فتح کا سلسلہ جاری رہا اور اس نے بلدیاتی انتخابات کے پہلے مرحلے میں ضلع کونسل کی 33 نشستوں پر کامیابی حاصل کی۔ پاکستان پیپلزپارٹی نے 23 نشستوں پر کامیابی حاصل کی جبکہ پاکستان مسلم لیگ ن کے حصے میں ضلع کونسل کی 16 نشستیں آئیں۔

توشہ خانہ ریفرنس کیس میں عمر فاروق ظہور نامی مبینہ خریدار سامنے آیا جو سیاسی مباحثوں کا مرکز بنا رہا۔ عمر فاروق ظہور نے دعویٰ کیا ہے کہ سابق وزیر اعظم عمران خان کے خاندان کی دوست فرح شہزادی نے انہیں گھڑی 20 لاکھ ڈالرز میں فروخت کی۔ 2019 میں مبینہ فروخت کے وقت گھڑی کی اصلی قیمت کا اندازہ 280 ملین روپے لگایا گیا ہے۔ قومی احتساب بیورو (نیب) نے کہا ہے کہ وہ عمر فاروق کو اس مقدمے میں گواہی کے لیے طلب کرے گا۔ عمر فاروق کے الزامات کے جواب میں فرح شہزادی نے توشہ خانہ گھڑی کی فروخت کے مقدمے میں جعلی خبر چلانے پر جیو نیوز کو قانونی نوٹس بھجوادیا۔

تازہ ترین معاشی خبریں اور پیش رفت

ایک غیر متوقع فیصلے کے مطابق، سٹیٹ بینک آف پاکستان نے سال 2023 کے لیے شرح سود کا ہدف 16 فیصد مقرر کر دیا ہے۔ یہ فیصلہ سٹیٹ بینک کی ان کوششوں کا حصہ ہے جو وہ ملک میں توقع سے زیادہ مہنگائی پر قابو پانے کے لیے کر رہا ہے۔ گزشتہ ماہ مہنگائی کی شرح 26 اعشاریہ 6 فیصد رہی جو ایک ریکارڈ ہے جبکہ آنے والے مہینوں میں روپے کی قدر میں 10 فیصد متوقع کمی کے باعث اس میں مزید اضافے کا خدشہ ہے۔ قبل ازیں ایک پالیسی ریسرچ گروپ پی او آر ای جی کی رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ پاکستان کی معیشت زوال پذیر ہے اور حکومت گرتی ہوئی شرح نمو پر قابو پانے میں ناکام رہی ہے۔ ملکی معاشی اشاریے خوفناک رجحان پیش کر رہے ہیں اور قرض دہندگان اور مارکیٹ کوئی بہتر کارکردگی دکھانے سے قاصر ہیں۔

گورنر سٹیٹ بینک کے مطابق پاکستان نے یکم دسمبر کو ایک ارب ڈالر قرض کی ادائیگی کرنی ہے۔ اگرچہ گورنر سٹیٹ بینک کا کہنا ہے کہ پاکستان کے زرِ مبادلہ کے ذخائر مستحکم رہیں گے تاہم یہ ذخائر اس وقت 7 اعشاریہ 8 ارب ڈالر کی سطح پر کھڑے ہیں جو صرف ایک مہینے کی درآمدات کے لیے کافی ہیں۔

سابق وزیر خزانہ اور پاکستان مسلم لیگ ن کے رہنما مفتاح اسماعیل نے کہا ہے کہ پاکستان دیوالیہ پن کے دہانے پر ہے کیونکہ حالات خطرناک نہج پر پہنچ چکے ہیں۔ انہوں نے اسحاق ڈار کے حساب کتاب کو مسترد کرتے ہوئے کہا کہ اب حکومت کے پاس "غلطی کی کوئی گنجائش نہیں"۔ قبل ازیں 24 نومبر کو وزیر خزانہ اسحاق ڈار نے دعویٰ کیا کہ پاکستان کو دیوالیہ ہونے کا کوئی خطرہ نہیں، ایک تحقیقاتی ادارے کی رپورٹ کے مطابق پاکستان کا کریڈٹ ڈیفالٹ سویپ (سی ڈی ایس) قرض کی ادائیگی سے پہلے 30 فیصد اضافے سے 93 فیصد کی خطرناک سطح تک پہنچ گیا ہے۔

فیڈریشن آف پاکستان چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کے بزنس پینل (بی ایم پی) نے حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ معیشت کو بچانے میں کردار ادا کرے کیونکہ کرنسی کا بحران گھمبیر ہو چکا ہے اور سرمایہ کاروں کی حوصلہ شکنی ہو رہی ہے۔ بی ایم پی کے چیئرمین میاں انجم نثار کا کہنا ہے کہ ملکی خزانے کی کشیدہ صورتحال کے باعث بحالی اور تعمیر نو تو دور کی بات حکومت سیلاب متاثرین کی بھوک اور بیماریوں سے بچاؤ میں مدد کرنے میں بھی ناکام رہی ہے۔

پاکستانی معیشت کی سست روی میں ایک بڑی وجہ ملک میں پایا جانے والا سیاسی عدم استحکام بھی ہے۔ ایک مصری خدمات کے ادارے ای ایف جی ہرمز کے مطابق پاکستان کی شرح نمو کا اندازہ نمایاں طور پر کم 2 اعشاریہ ایک فیصد پر لگایا جا رہا ہے۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ "موجودہ مالی سال کے بعد ملک کی معاشی شرح نمو میں بہتری کا انحصار مستقبل کی سیاسی پیش رفت پر ہے جس سے آئندہ کے راستے کا تعین ہوگا"۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ پاکستان کی میکرو اکنامک آؤٹ لک اسلام آباد میں سیاسی غیر یقینی صورتحال کی یرغمال بنی ہوئی ہے۔

امنِ عامہ کی صورتحال

تحریکِ طالبان پاکستان نے حکومتِ پاکستان کے ساتھ "فائربندی" کے خاتمے کا اعلان کرتے ہوئے عسکریت پسندوں کو حکم دیا ہے کہ وہ ملک میں دہشت گرد حملے کریں۔ باغی گروپ نے پاک فوج اور خفیہ اداروں پر الزام لگایا ہے کہ وہ ہمارے گروہ پر "حملوں" سے امن کے عمل کو "سبوتاژ" کررہے ہیں۔ غیر ریاستی ارکان پر مشتمل گروہ نے مطالبہ کیا ہے کہ ملک میں شرعی قوانین نافذ کیے جائیں، اس کے اعلیٰ رہنماؤں کو رہا کیا جائے اور سابق قبائلی اضلاع کو خیبر پختونخوا صوبے سے واپس لیا جائے۔

پاک فوج کے تعلقاتِ عامہ کے ادارے آئی ایس پی آر کے مطابق باجوڑ میں فوج اور دہشت گردوں کے مابین فائرنگ کے تبادلے میں دو سپاہی جاں بحق ہوگئے، باغی گروہ نے خیبر پختونخوا کے ضلع لکی مروت میں گھات لگا کر پولیس گاڑی پر حملے کے نتیجے میں 6 اہلکاروں کی ہلاکت کی بھی ذمہ داری قبول کی۔ سینٹرل پولیس آفس (سی پی او) کی ایک رپورٹ کے مطابق 2022 شمال مغربی صوبے خیبر پختونخوا کے لیے خونی سال رہا۔ حالیہ امن مذاکرات کے باوجود گزشتہ سال سے اب تک 151 دہشت گرد حملوں میں خیبر پختونخوا کے 105 پولیس اہلکار جاں بحق ہوچکے ہیں۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ ان حملوں میں وہ عسکریت پسند ملوث ہیں جنہیں سقوطِ کابل کے بعد رہا کیا گیا تھا۔

13 نومبر کو چمن میں افغان سرحد کے پار سے آنے والے نامعلوم افراد کے مسلح حملے میں ایک پولیس اہلکار جاں بحق جبکہ 2 زخمی ہوگئے۔ حملے کے بعد دوستی گیٹ سے ہونے والی تمام تجارتی سرگرمیاں معطل کردی گئیں تاہم بعد میں پاکستانی حکام نے مشروط طور پر گیٹ کو دوبارہ کھول دیا۔ پاکستان پیپلز پارٹی کے سینیٹر رضا ربانی نے چمن حملے اور تحریک طالبان پاکستان کے ساتھ امن مذاکرات پر پارلیمنٹ کو بریفنگ دینے کا مطالبہ کیا ہے۔

افغان اسلامی ذرائع ابلاغ کے مطابق، تحریکِ طالبان پاکستان کا ایک کمانڈر سیف اللہ بابوجی کی لاش افغانستان کے مشرقی صوبے ننگرہار کی ایک نہر سے ملی جبکہ تحریکِ طالبان پاکستان کا ایک اور کمانڈر ذاکرین مشرقی افغانستان کے صوبے پکتیا میں پراسرار طور پر مردہ حالت میں پایا گیا۔ اس سلسلے میں پاکستانی حکومت یا تحریکِ طالبان پاکستان کی طرف سے کوئی باضابطہ ردعمل سامنے نہیں آیا۔ حکومتِ پاکستان اور تحریکِ طالبان پاکستان کے مابین مذاکرات بغیر کسی معاہدے کے طوالت اختیار کررہے ہیں جبکہ یہ پراسرار ہلاکتیں بھی جاری ہیں۔

ایسے وقت میں جب دہشت گرد گروہوں کے حملوں میں اضافہ جاری ہے، وزیرِ خارجہ بلاول بھٹو زرداری نے تجویز پیش کی ہے کہ تحریکِ طالبان پاکستان جیسے غیر ریاستی عناصر سے نمٹنے کے لیے پالیسی از سرِ نو ترتیب دی جائے۔ حالیہ حملوں میں اضافے کا ذکر کرتے ہوئے بلاول بھٹو زرداری نے کہا کہ "ہمیں یہ تسلیم کرلینا چاہیے کہ ہم کچھ اقدامات میں غلط تھے اور کچھ میں درست اب ہمیں اپنی حکمت عملی کا از سرِ نو جائزہ لینا چاہیے" اس بیان سے ظاہر ہوتا ہے کہ طالبان کے ساتھ مذاکرات کی موجودہ حکمتِ عملی سے اطمینان بخش نتائج سامنے نہیں آرہے۔

پاک فوج کی طرف سے ملک بھر میں دہشت گردوں کے خلاف ابدانی حملے جاری ہیں۔ آئی ایس پی آر کی رپورٹ کے مطابق، پاک فوج نے بلوچستان کے علاقے ہوشاب میں خفیہ معلومات کی بناء پر کیے جانے والے آپریشن میں 2 دہشت گردوں کو ہلاک کردیا۔ خفیہ اطلاعات پر آپریشن ان دہشت گردوں کے خلاف شروع کیا گیا جو ایم-8 موٹروے پر سیکیورٹی فورسز اور عوام پر فائرنگ اور بارودی سرنگوں کی تنصیب کے ذریعے حملوں میں ملوث تھے۔

سماجی شعبے کے اشاریے اور پیش رفت

پاکستان جس نے گروپ آف 77 کی صدارت کی اور چین نے شرم الشیخ مصر میں ہونے والی کانفرنس آف پارٹیز (سی او پی 27) میں فنڈ کے قیام کے لیے کامیابی سے حمایت حاصل کرلی ہے۔ پاکستان کی تجویز کو ایجنڈے پر رکھا گیا اور اس پر اتفاقِ رائے پایا گیا۔ اس فنڈ کے ذریعے موسمیاتی تبدیلیوں سے ہونے والے نقصانات اور تباہی کا ازالہ کیا جائے گا۔ پاکستان کو ان سات "پاتھ فائنڈر" ممالک میں بھی چنا گیا جو موسمیاتی خطرات کی فنڈنگ کے خلاف گلوبل شیلڈ حاصل کرنے کے اہل ہیں۔ اس فنڈ کا مقصد متاثرہ ممالک کو منصوبہ بندی کے تحت اور ہنگامی حالات میں امداد فراہم کرنا ہے۔

اقوامِ متحدہ کے ہنگامی امداد کے ادارہ برائے اطفال (یونیسیف) کے مطابق، سیلاب کے باعث پاکستان کے 20 لاکھ بچوں کی تعلیم تک رسائی ختم ہوچکی ہے اور سیلاب سے ملک میں تقریباً 27 ہزار تعلیمی ادارے تباہ ہوچکے ہیں

گلوبل ایجوکیشن مانیٹرنگ رپورٹ 2022 کے مطابق، پاکستان میں غیر رجسٹرڈ نجی سکولوں کا رُجحان فروغ پارہا ہے۔ رپورٹ میں انکشاف کیا گیا ہے کہ پاکستان میں پرائمری کی سطح تک تعلیم دینے والے 18 فیصد جبکہ پرائمری سطح سے نیچے کی جماعتوں کو تعلیم دینے والے 14 فیصد سکول غیر رجسٹرڈ ہیں۔ یہ رپورٹ ادارہ تعلیم و آگہی (آئی ٹی اے) نے یونیسکو کے اشتراک سے تیار کی۔ رپورٹ میں سرکاری اور نجی سکولوں کے مابین معاشی تفریق کو بھی واضح کیا گیا ہے۔

ایک بڑی پیش رفت اس وقت سامنے آئی جب تعلیم فنانس کمپنی لمیٹڈ (ٹی سی ایف ایل) نے علاقائی سرمایہ کاری ادارے اِنسٹر امپیکٹ ایشیاء فنڈ (ٹو) سے 2 اعشاریہ 6 ملین ڈالر کی امداد حاصل کرلی جس کا مقصد کم اور متوسط آمدن والے سکولوں، اساتذہ اور طلباء کو اشیاء پر مالی معاونت فراہم کرنا ہے۔ سرمایہ کاری سے ٹی سی ایف ایل کو تعلیمی لحاظ سے پسماندہ علاقوں میں اپنا دائرہ کار بڑھانے میں مدد ملے گی۔

8 نومبر کو عالمی ادارہ برائے صحت (ڈبلیو ایچ او) نے سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں صحت کے مسائل پر ایک رپورٹ جاری کی۔ رپورٹ کے مطابق تقریباً 80 لاکھ سیلاب متاثرین کو صحت سے متعلق امداد بالخصوص لازمی طبی ترسیلات کی فوری ضرورت ہے۔

ملک میں ڈینگی کی وجہ سے ہونے والی اموات میں اضافہ ہورہاہے۔ محکمہ صحت کے مطابق پاکستان میں صرف گزشتہ 3 ہفتوں میں کم از کم 20 افراد ڈینگی کے باعث جاں بحق ہوئے۔ وفاقی حکومت نے ملک میں ایچ آئی وی کے بڑھتے ہوئے کیسز پر تشویش ظاہر کی ہے۔ محکمہ صحت کے حکام کے مطابق صرف گزشتہ ماہ کے دوران ایچ آئی وی کے 9773 نئے کیسز رپورٹ ہوئے جن میں سے اکثریت پنجاب سے سامنے آنے والے کیسز کی ہے۔

انسانی حقوق

پاکستان کی تاریخ میں پہلی مرتبہ خواجہ سرا کمیونٹی نے اپنے حقوق کے لیے مارچ کیا۔ یہ مارچ فریر ہال کراچی میں ہوا اور دعویٰ کیا جا رہا ہے کہ یہ اپنی نوعیت کا پہلا مارچ ہے۔ سندھ مُورت مارچ دنیا بھر میں خواجہ سرا کمیونٹی کی طرف سے 20 نومبر کو منائے جانے والے دن کا حصہ ہے جس کا مقصد بری طرح تشدد کا شکار بننے والے خواجہ سراؤں کو یاد کرنا ہے۔ گزشتہ ایک عشرے کے دوران پاکستان میں خواجہ سرا کمیونٹی کے خلاف نفرت انگیز جرائم میں خوفناک حد تک اضافہ ہوا ہے۔

قبل ازیں، نومبر میں سینیٹر اعظم خان سواتی نے میڈیا نمائندوں کے سامنے روتے ہوئے دعویٰ کیا کہ ان کی اہلیہ کو جوڑے کی ایک "قابل اعتراض" ویڈیو موصول ہوئی ہے۔ قبل ازیں انہیں اکتوبر میں اُس وقت کے پاک فوج کے سربراہ کے خلاف متنازعہ ٹویٹ کرنے پر گرفتار کیا گیا تھا۔ رہائی کے بعد انہوں نے حکام پر دورانِ حراست ان کے ساتھ زیادتی کا الزام لگایا اور بعض فوجی افسران کو عہدوں سے ہٹانے کا مطالبہ کیا۔ چیئرمین پاکستان تحریک انصاف عمران خان نے بھی آئین کے آرٹیکل 14 کا حوالہ دیتے ہوئے سوال اٹھایا کہ سینیٹر اعظم سواتی کی دوران حراست "عزت کی پامالی" کی گئی اور انہیں تشدد کا نشانہ بنایا گیا۔ ایک ٹویٹ میں عمران خان نے سپریم کورٹ سے سوال کیا کہ کیا آرٹیکل 14 کا اطلاق مخصوص اداروں پر ہی ہوتا ہے؟ تاہم اعظم سواتی کے ساتھ بدسلوکی کے تمام تر شور و غوغا کے باوجود انہیں دوبارہ گرفتار کر لیا گیا اور فوج کے خلاف "انتہائی نازیبا" ٹویٹس کی تحقیقات کے لیے تفتیشی اداروں کے سپرد کر دیا گیا۔

اقوامِ متحدہ کے ادارہ برائے پاپولیشن فنڈ (یواین ایف پی اے) کے مطابق، 32 فیصد خواتین کو تشدد کا سامنا کرنا پڑا جن میں سے 16 فیصد خواتین نے کبھی تشدد کے بارے میں شکایت نہیں کی۔ وفاقی وزیرِ منصوبہ بندی و ترقی احسن اقبال نے خواتین کے خلاف تشدد کے خاتمے کے عالمی دن کے تناظر میں صنفی تشدد سے آگہی کے بارے میں ایک 16 روزہ مہم کا آغاز کیا ہے۔ وزارت نے ایک صنفی یونٹ کا آغاز کیا ہے جس کا مقصد خواتین کو سماجی اقتصادی طور پر بااختیار بنانا ہے۔ یہ مہم 10 دسمبر کو انسانی حقوق کے عالمی دن تک جاری رہے گی۔ نیشنل کمیشن برائے امن و انصاف (این سی جے پی) نے وفاقی و صوبائی حکومتوں سے مطالبہ کیا ہے کہ نکاح خوانوں کے لیے لازمی قرار دیا جائے کہ وہ نکاح سے قبل دلہا، دلہن کا 18 سال عمر ہونے کا سرٹیفکیٹ طلب کریں۔ اس اقدام کا مقصد ملک بھر میں کم عمری کی شادیوں کی حوصلہ شکنی کرنا ہے۔

اسلام آباد ہائی کورٹ کی سفارش پر وزارتِ قانون و انصاف نے انسانی حقوق سے متعلق مقدمات کو جلد نمٹانے کے لیے دو ضلعی اور سیشن عدالتوں کو انسانی حقوق عدالتیں مختص کر دیا ہے۔

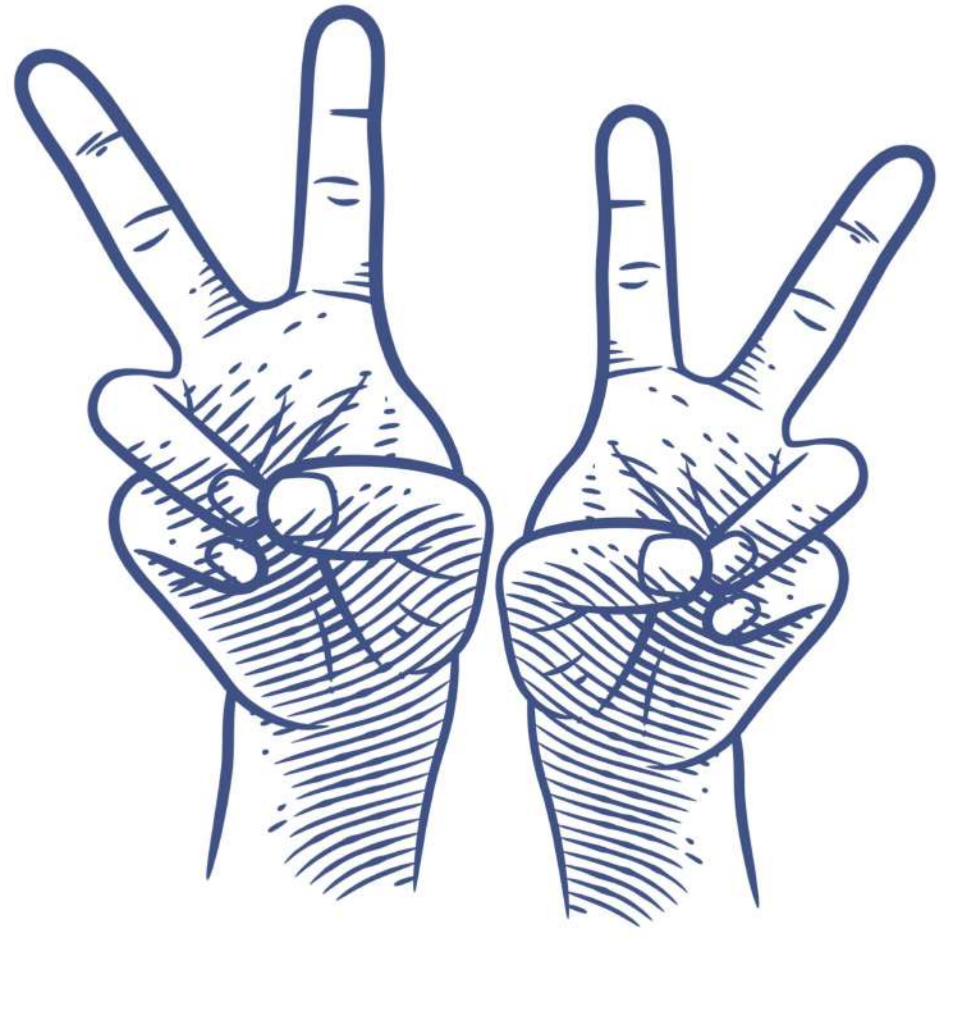

خارجہ تعلقات

پاکستان اور بھارت کے مابین بات چیت کے تعطل کے تناظر میں ماہرین کا خیال ہے کہ جنوبی ایشائی جوہری طاقتوں اور روایتی حریفوں کے مابین تعلقات "سرد مہری" تک پہنچ چکے ہیں۔ لائن آف کنٹرول پر نسبتاً سکون کے باوجود دونوں ممالک کے تعلقات میں آنے والے دنوں میں کوئی بڑا" بریک تھرُو" ہونے کے امکانات کم ہیں۔ دوسری طرف ، نومبر کے مہینے میں دونوں ممالک کے مابین سفارتی اختلافات میں تیزی دیکھنے میں آئی۔ اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی (یو این جی اے) میں بھارت نے کشیرالجہتی فورمز کے "تقدس کو پامال کرنے پر پاکستان کو تنقید کا نشانہ بنایا۔ یہ بیان اس وقت سامنے آیا جب پاکستان نے جنرل اسمبلی کے اجلاس میں جموں و کشمیر کا مسئلہ اُٹھایا۔ بھارتی سرحدی فورس (بی ایس ایف) کا کہنا ہے کہ اس نے پاکستان کے ساتھ بین الاقوامی سرحد پر ایک ڈرون مار گرایا جو بھارتی پنجاب کے شہر امرتسر میں داخل ہو رہا تھا۔

چین نے حالیہ سیاسی اور اقتصادی چیلنجز کے تناظر میں یقین دلایا ہے کہ وہ پاکستان کے ساتھ تعاون جاری رکھے گا۔ دونوں ممالک کے وزرائے خارجہ مابین ہونے والی ایک ملاقات میں چینی وزیرِ خارجہ نے اپنے پاکستانی ہم منصب کو یقین دلایا کہ چین پاکستان کے "جائز ارادوں، حقوق اور مفادات" پر پاکستان کی حمایت کرتا ہے۔ اقتصادی سفارتکاری کے محاذ پر دونوں ممالک نے پاک چین اقتصادی راہ داری (سی پیک) پر کام تیز تر کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ فریقین نے خطے سے اقتصادی روابط کے اقدام کے طور پر سی پیک کو افغانستان تک توسیع دینے کا فیصلہ کیا ہے .بیلٹ اینڈ روڈ اقدام (بی آر آئی) کے ابتدائی منصوبے کے تحت دونوں ممالک توانائی، ثقافت، تجارت سمیت مختلف شعبوں میں تعلقات کو توسیع دیں گے۔ چینی حکام کے مطابق گزشتہ 9 سال کے دوران سی پیک کی وجہ سے ایک لاکھ 90 ہزار نئی نوکریاں دی گئیں۔

گزشتہ ایک سال کے دوران دنیا کے کسی ایک ملک نے بھی امارات اسلامیہ افغانستان کو تسلیم نہیں کیا تاہم مختلف ممالک نے سفارتی بات چیت اور انسانی ہمدری کی بنیادوں پر امداد کے ذریعے دو طرفہ تعلقات قائم کیے ہیں۔ پاکستان کے خصوصی ایلچی برائے افغانستان محمد صادق نے اعلان کیا ہے کہ پاکستان افغانستان میں میڈیکل کالجز کے کیمپسز کھولے گا۔ پاکستان سال 2023 کے دوران افغانستان کے 4500 سے زائد طلبا کو وظیفہ فراہم کرے گا۔ پاکستان نے اقوامِ متحدہ میں افغانستان میں طالبان حکومت میں ہونے والی مبینہ انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کی مذمت کے لیے پیش کی جانے والی قرارداد پر ووٹنگ سے اجتناب کیا۔

پاکستان کے نمائندے نے قرارداد کے مسودے کو "غیر متوازن" اور "غیر حقیقی" قرار دیتے ہوئے کہا کہ اس نے افغانستان کی ڈی فیکٹو حکومت کو تسلیم نہیں کیا۔ 29 نومبر کو تحریک طالبان پاکستان کی طرف سے فائر بندی کے خاتمے کے اعلان کے بعد وزیرِ مملکت برائے امورِ خارجہ حنا ربانی کھر نے کابل کا ایک روزہ دورہ کیا جس کا مقصد افغانستان کی عارضی حکومت سے مذاکرات کرنا تھا۔ اپریل میں نئی حکومت کے قیام کے بعد سے یہ کسی سینئر پاکستانی آفیشل کا یہ پہلا دورہ کابل تھا۔ پاکستان کی طرف سے طالبان حکومت کے دور میں خواتین کے حقوق پر تحفظات کے تناظر میں ایک خاتون کی سربراہی میں یہ دورہ اہمیت رکھتا ہے۔

ایسے وقت میں جب ایران میں بڑے بڑے عوامی احتجاجی مظاہرے جاری ہیں، پاکستان اور ایران کے تعلقات میں بہتری آرہی ہے۔ اسلامک ریپبلک آف کسٹمز ایڈمنسٹریشن (آئی آر آئی سی اے) کی رپورٹ کے مطابق ایرانی کیلنڈر کے پہلے 7 ماہ کے دوران ایران نے پاکستان کو 704 ملین ڈالرز کی مصنوعات برآمد کیں۔ تہران اور اسلام آباد نے ایران چیمبر آف کامرس، انڈسٹریز، مائنز اینڈ ایگریکلچر (آئی سی سی آئی ایم اے) اور فیڈریشن آف پاکستان چیمبرز آف کامرس اینڈ انڈسٹریز (ایف پی سی سی آئی) کے ذریعے مفاہمت کی تین یادداشتوں پر بھی دستخط کیے ہیں۔ مفاہمت کی یادداشتوں کا مقصد دونوں ممالک کے نجی شعبے کے مابین اقتصادی تعلقات کو فروغ دینا ہے۔ مزید برآں، پاکستان اور ایران کی ایک مشترکہ ٹریڈ کونسل بھی قائم کی جائے گی جس میں تجارتی تنازعات کے حل کے لیے حکمت عملی ترتیب دی جائے گی۔

وزیراعظم شہباز شریف نے صدر طیب اردوان کی دعوت پر 25 سے 26 نومبر تک ترکی کا دوروزہ دورہ کیا۔ پاکستان کے وزیراعظم نے ترکی کے صدر کو سی پیک کا حصہ بننے کی دعوت دی اور ان سے علاقائی سلامتی، غربت میں کمی اور تعلیم اور صحت کی خدمات کے ذریعے انسانی ترقی سے متعلق امور پر بات چیت کی۔

پاکستان اور بھارت کے ساتھ تعلقات کے تناظر میں بات کرتے ہوئے امریکی محکمہ کے پرنسپل ڈپٹی وینڈاٹ پٹیل نے اعتراف کیا کہ پاکستان خطے میں کلیدی اتحادی ملک ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ پاکستان کی اندر کی سیاست سے دونوں ممالک کے تعلقات پر کوئی فرق نہیں پڑتا اور یہ "تبدیل نہیں ہوتے"۔ امریکہ میں پڑھنے والے پاکستانی طلبا سے خطاب کرتے ہوئے امریکہ میں پاکستانی سفیر نے کہا کہ پاکستان اور امریکہ کے تعلقات "مجموعی طور اضافے" کے راستے پر ہیں۔ انہوں نے انسانی بنیادوں پر بالخصوص بھاری بارشوں کے نتیجے میں پاکستان میں آنے والے سیلاب کے بعد کی جانے والی امداد پر امریکہ کا شکریہ ادا کیا۔

پیش کنندہ

accountabilitylab PAKISTAN